ESKP-ix1901

اردو (لازمی) نہم

نوٹ: مقررہ وقت ۲ گھنٹے ۱۰ منٹ

حصہ (ب)

کل نمبر: ۳۶

سوال ۲: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے نو (۹) اجزاء کے مختصر جواب تحریر کریں۔ ہر جزو کے نمبر برابر ہیں۔

i. سبق "آرام و سکون" میں صاحب خانہ کو اپنے گھر میں آرام و سکون کیوں نہ مل سکا؟

ii. قیصر و کسریٰ کے ظلم کو کس چیز نے مٹا دیا تھا؟

iii. الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ زیر زمین۔ طبل و علم۔ رگ گل۔ دام و دانہ

iv. نظم "برسات کی بہاریں" میں کس کس پرندے کی کون کون سی آواز کا ذکر آیا ہے؟

v. تشبیہ اور استعارے کا فرق مثالوں کی مدد سے واضح کریں۔

vi. سبق "سفارش طلب" سے ہمیں کیا اخلاقی سبق ملتا ہے؟

vii. نیلی جھیل کی خوبصورتی کا منظر اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

viii. غلام، صاحب خانہ کے گھر کیسے پہنچا؟

ix. چار ذو معنی الفاظ اور ان کے معنی لکھیں۔

x. سبق "حج اکبر" میں دایہ بچے کا جس طرح خیال رکھتی تھی، اسے اپنے الفاظ میں لکھیں۔

xi. اولاد کی اسلامی خطوط پر تربیت کیوں ضروری ہے؟

xii. وہم کی تصویر کس طرح پیش کی گئی ہے؟

حصہ (ج)

کل نمبر: ۲۴

سوال ۳: متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

(الف) جتنے مجرم ہیں، کیا خفیف، کیا سنگین، کوئی اس کے رحم سے ناامید نہیں۔ اختیارات اس کے اس قدر وسیع ہیں کہ نہ اس کے فیصلے کی اپیل ہے اور نہ اس کے حکم کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔ کام کرنے کا ایسا اچھا ڈھنگ ہے کہ کام روز کا روز صاف، کتنے ہی مقدمے پیشی میں کیوں نہ ہوں، ممکن نہیں کہ تاریخ مقرر پر فیصلہ نہ ہو جائیں، جو حکم ہے دودھ کا دودھ پانی کا پانی

پھر کیا دیکھتا ہے کہ ہر مجرم کو فرداً فرداً قرار داد جرم کی ایک نقل دی گئی ہے کہ وہ اس کو پڑھ رہا ہے۔

(ب) دایہ نے اس عمر کی بیگم صاحبہ سے کبھی نہیں سمجھی۔ بیگم صاحبہ کا غصہ فرو کرنے کی اس سے زیادہ کارگر کوئی تدبیر ذہن میں نہ آئی۔ اس نے نصیر کو اشارے سے اپنی طرف بلایا، وہ دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے اس کی طرف چلا، دایہ نے اسے گود میں اٹھایا اور دروازے کی طرف چلی لیکن شاکرہ باز کی طرح جھپٹی اور نصیر کو اس کی گود سے چھین کر بولی: "تمہارا یہ مکر بہت دنوں سے دیکھ رہی ہوں، یہ تماشے کسی اور کو دکھائیے، یہاں طبیعت سیر ہو گئی۔"

سوال ۴: نظم اور شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

(الف)
طاعت میں ادب تیرا عصیاں سے ہے گو بڑھ کر — عصیاں میں ہے طاعت سے اقرار سوا تیرا
آفاق میں پھیلے گی کب تک نہ مہک تیری — گھر گھر لیے پھرتی ہے پیغام صبا تیرا

(ب)
حنا بند عروس لالہ ہے خون جگر تیرا — تیری نسبت براہیمی ہے معمار جہاں تو ہے
تیری فطرت میں ہے ممکنات زندگانی کی — جہاں کے جوہر مضمر کا گویا امتحاں تو ہے

سوال ۵: بحوالہ شاعر ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔

(الف)
نشہ عشق کا گر ظرف دیا تھا مجھ کو — عمر کا تنگ نہ پیمانہ بنایا ہوتا
تھا جلانا ہی اگر دوری ساقی سے مجھے — تو چراغ در مے خانہ بنایا ہوتا

(ب)
یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا — اگر اور جیتے رہتے، یہی انتظار ہوتا
ترے وعدے پہ جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا — کہ خوشی سے مر نہ جاتے، اگر اعتبار ہوتا

سوال ۶: مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

اتفاق سے ایک روز دایہ کو بازار سے لوٹنے میں دیر ہو گئی۔ شاکرہ بھری بیٹھی تھی، دایہ کو دیکھتے ہی تیور بدل کر بولی، کیا بازار میں کھو گئی تھی؟ دایہ خطاوارانہ انداز سے سر جھکا لیا اور بولی، "بی بی ایک جان پہچان کی ماما سے ملاقات ہو گئی اور باتیں کرنے لگی" شاکرہ جواب سے اور بھی برہم ہوئی، "یہاں دفتر جانے کو دیر ہو رہی ہے، تمہیں سیر سپاٹے کی سوجھی ہے۔"

سوالات: ۱) شاکرہ کیوں بھری بیٹھی تھی؟ ۲) دایہ کے آتے ہی شاکرہ نے کیا پوچھا؟

www.ilmkidunya.com